روضۂ رسول ﷺ پر حاضری کے وقت

درود و سلام کے الفاظ و آداب

مع

اہم زیاراتِ مدینہ منوّرہ

مفتی عبد الملک العتیق

سابق نائب امام حضرت اقدس مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید رحمہ اللہ

جامع مسجد فلاح، فیڈرل بی ایریا، کراچی

نفیس منزل 728 سیکٹر 15/A4 بفر زون نارتھ ناظم آباد کراچی

CS CamScanner

CS CamScanner

روضۂ رسول ﷺ پر حاضری کے وقت

درود و سلام الفاظ و آداب

مع

اہم زیاراتِ مدینہ منوّرہ

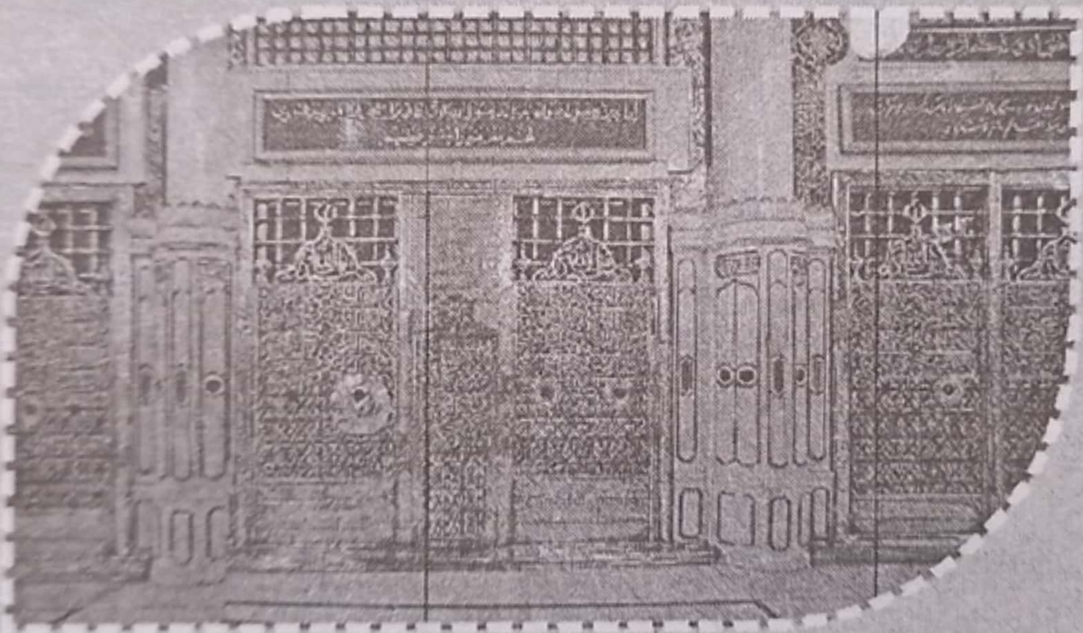

مفتی عبد الملک العتیق

سابق نائب امام حضرت اقدس مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ

جامع مسجد فلاح، فیڈرل بی ایریا، کراچی

نفیس منزل 728 سیکٹر 15/A4 بفرزون، نارتھ ناظم آباد، کراچی

CS CamScanner

CS CamScanner

اللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اللّٰهُمَّ

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

CS CamScanner
CS CamScanner

روضۂ رسول ﷺ پر حاضری کے وقت

درود و سلام کے الفاظ و آداب

بسم اللہ الرحمن الرحیم، الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین و علی الہ و صحبہ اجمعین و من تبعھم باحسان الی یوم الدین ، اما بعد!

اللہ رب العزت کی محبت و عظمت کے بعد مومن کے پاس اصل جو سرمایہ ہے وہ سید الانبیاء والمرسلین محبوب رب العالمین سرکار دو عالم صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وصحبہ وسلم کی محبت و عظمت احترام اور اتباع کا ہے اور

CamScanner
CamScanner

جس قدر یہ محبت وعظمت احترام اور اتباع دل ودماغ میں راسخ ہو گا اسی قدر دیارِ رسول (ﷺ) کی اہمیت اور فوقیت نمایاں اور آشکارا ہو گی۔

اللہ تبارک وتعالیٰ کی محبت وعظمت کے ساتھ حضور انور سرکار دوعالم ﷺ کی محبت وعظمت اور ان کا احترام واتباع ایک لازمی اور فطری تقاضہ ہے۔ قرآن مجید اور احادیثِ صحیحہ میں اس کی بہت تاکید آئی ہے۔ نمونے کے طور پر چند آیاتِ مبارکہ پر مشتمل یہ ایمان افروز واقعہ ملاحظہ فرمائیں:

مملکت عباسیہ کے مشہور خلیفہ، ابوجعفر منصورؒ نے حضرت امام مالکؒ سے کسی مسئلہ میں مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں گفتگو کی۔ دوران گفتگو آواز بلند ہو گئی۔ امام مالکؒ نے فرمایا:

"اے امیر المؤمنین، اس مسجد میں بلند آواز نہ فرمائیں چونکہ اللہ تعالیٰ نے اس پر صحابہ کرامؓ کو ادب سکھایا اور ارشاد فرمایا:

یاایھا الذین امنوا لاترفعوا اصواتکم... (الحجرات)

"اے ایمان والو! تم اپنی آوازیں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی

CamScanner
CamScanner

آواز سے بلند مت کرو اور نہ ان سے ایسے کھل کر بولا کرو جیسے آپس میں کھل کر بولا کرتے ہو۔ یہ نہ ہو کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔"

اور اُن لوگوں کی، جو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اپنی آوازیں پست رکھتے تھے، یوں تعریف فرمائی:

ان الذین یغضون اصواتهم ...(الحجرات)

"بے شک جو لوگ اپنی آوازیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پست رکھتے ہیں، یہ وہ لوگ ہیں جن کے قلوب کو اللہ تعالیٰ نے تقویٰ کے لئے خاص کر لیا ہے اور ان لوگوں کیلئے مغفرت اور اجر عظیم ہے۔"

اور ایک قوم جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو ملحوظ نہ رکھا اور بلند آواز سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پکارا، اللہ تبارک وتعالیٰ نے ان کی یوں مذمت فرمائی:

ان الذین ینادونك ...(الحجرات)

CamScanner
CamScanner

آواز سے بلند مت کرو اور نہ ان سے ایسے کھل کر بولا کرو جیسے آپس میں کھل کر بولا کرتے ہو۔ یہ نہ ہو کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔"

اور اُن لوگوں کی، جو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اپنی آوازیں پست رکھتے تھے، یوں تعریف فرمائی:

ان الذین یغضون اصواتھم ...(الحجرات)

"بے شک جو لوگ اپنی آوازیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پست رکھتے ہیں، یہ وہ لوگ ہیں جن کے قلوب کو اللہ تعالیٰ نے تقویٰ کے لئے خاص کرلیا ہے اور ان لوگوں کیلئے مغفرت اور اجر عظیم ہے۔"

اور ایک قوم جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو ملحوظ نہ رکھا اور بلند آواز سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پکارا، اللہ تبارک وتعالیٰ نے ان کی یوں مذمت فرمائی:

ان الذین ینادونك...(الحجرات)

CamScanner
CamScanner

”جو لوگ حجروں کے باہر سے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو پکارتے ہیں، ان میں سے اکثروں کو عقل نہیں۔“

حضرت امام مالکؒ فرمانے لگے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم جس طرح حیاتِ طیبہ میں ضروری تھی، اسی طرح وفات فرمانے کے بعد بھی ضروری ہے۔

امام مالک کی یہ نصیحت سن کر خلیفہ ابو جعفر منصورؒ نے بہت عاجزی اور تواضع اختیار کی اور فرمایا: ”اے ابو عبداللہ (امام مالکؒ کی کنیت تھی)! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے بعد قبلہ کی طرف چہرہ کر کے دعا کروں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی طرف چہرہ کیے ہوئے دعا کروں؟“۔

امام مالکؒ نے جواب دیا:

”اپنا چہرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے مت پھیریں چونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے اور آپ کے باپ آدم علیہ السلام اور قیامت تک پیدا ہونے والی تمام مخلوق کے ذریعہ

CamScanner
CamScanner

ہیں، اس لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب چہرہ کئے ہوئے ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شفاعت اور وسیلہ کی درخواست کریں۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ولو انهم اذظلموا انفسهم جاءوك...(النساء)

"اور اگر جس وقت یہ لوگ اپنا نقصان کر بیٹھے تھے، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہو جاتے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے معافی چاہتے اور اللہ کا رسول اُن کے لیے مغفرت مانگتا تو وہ ضرور اللہ تعالیٰ کو توبہ قبول کرنے والا، رحمت والا پاتے۔"

(کتاب الشفاء، ص۲۶۰/۲۵۹ داراحیاء التراث العربی)

ہر مسلمان کے دل میں محبوب کائنات سرکار دو عالم حضور اقدس ﷺ کی محبت و عظمت کے بعد ہر اس شے کی محبت، شوق اور اشتیاق ہوگا جسے آپ کی جانب ادنیٰ سا بھی انتساب اور وابستگی ہوگی۔

مدینہ منورہ (زادھا اللہ شرفا و کرامۃ) کی زیارت کی اس سے بڑھ کر اور کیا اہمیت ہو سکتی ہے کہ یہاں سید الانبیاء خاتم النبیین فخر

CamScanner
CamScanner

دوعالم محبوب دوجہاں علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی آخری آرام گاہ ہے۔

آپ نے بحکم خداوندی مکہ مکرمہ (زادھا اللہ شرفا و کرامۃ) سے ہجرت کے بعد یہاں قیام فرمایا اور حشر تک یہی آپ کی جلوہ گاہ ہے۔ آپ کے اس دربار عالی کی حاضری بھی اپنے اندر مخصوص آداب اور اطوار وانداز لئے ہوئے ہے کہ جن کا لحاظ ہر حاضر ہونے والے کیلئے ضروری ہے، ورنہ آداب شاہی کے خلاف کرنے پر مجرم وخطا کار شمار کیا جاسکتا ہے، یہاں کی ذراسی بے ادبی باعث عتاب بن سکتی ہے۔

علامہ سید سلیمان ندوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

آہستہ قدم ' نیچی نگاہ، پست صدا ہو
خوابیدہ یہاں روح رسولِ عربی ﷺ ہے

اس لیے علمائے کرام نے اس دربار عالی کے بہت سے آداب نقل کئے ہیں، ہم مختصراً کچھ یہاں ذکر کرتے ہیں۔

(۱)......سب سے اہم اور مقدم خلوص نیت ہے، اس لیے کہ تمام اعمال کی صحت اور قبولیت کا دار و مدار نیت اور ارادہ پر ہے، اگر

CamScanner
CamScanner

نیت اور ارادہ میں ذرا بھی فتور، نقص کمی اور خرابی ہو گی تو تمام عمل خیر سے خالی اور ناکارہ ہے۔

مدینہ منورہ کی حاضری سے مقصد اللہ رب العزت کی بارگاہ کا تقرب اور رضائے ربانی کی جستجو اور طلب ہو، حبیب رب العالمین افضل الخلائق والمرسلین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی خدمت بابرکت میں حاضری سے بڑھ کر اللہ تبارک وتعالیٰ کے تقرب کا اور کیا ذریعہ ہوسکتا ہے اور اس سے بڑھ کر مولائے کائنات جل شانہ کی رضا اور خوشنودی کا کیا باعث ہوسکتا ہے کہ اس کا بندہ اس کے حبیب کے دربار میں باریاب اور جمال محمدی میں مست وسرشار ہو۔

(۲)...... مدینہ منورہ کا تمام سفر عشق ومحبت کا سفر ہے، یہ شوق و اشتیاق کی وادی ہے کہ جہاں قدم قدم پر کوئے جان جاناں کی منازل اور نگاہ نبوی کے مست ومیخوار مناظر ہیں، یہاں کی ایک ایک نگاہ انسان کے دل ودماغ کو معطر اور منور رکھتی ہے۔ اس مبارک سفر کو اسی طرح انتہائی جوش وخروش اور کمال ذوق وشوق اور رغایت رغبت و

CamScanner
CamScanner

اشتیاق کے ساتھ طے کرنا چاہیے کہ ہر وقت اللہ رب العزت کی اطاعت میں مستغرق اور محبوب رب کریم کی محبت و عشق میں مشغول رہے، ہر ایک ادا سے فرحت اور انبساط نمایاں ہو، کسی بڑی سے بڑی تکلیف پر طبیعت میں انقباض نہ ہو، اس راہ کی مشکلات کو اپنے لئے انعام سمجھے اور اپنی اس خوش بختی پر ہمہ وقت نازاں وفرحاں رہے۔

(۳)...... مدینہ منورہ کا سفر محبوب رب العالمین سید الاولین والآخرین ﷺ کے دربار عالی کی حاضری ہے، اس سفر کی انتہاء آپ کے مواجہہ شریف میں کھڑا ہونا ہے، اس لیے دوران سفر جہاں تک ہو سکے عبادات اور طاعات میں مشغول رہے۔ حسن اخلاق اور عمدہ کردار کا بہترین نمونہ بنے، ہر وقت ذکر اور درود شریف سے اپنی زباں کو تر رکھے، خوب عبادت اور ذکر الٰہی سے گناہوں کی ظلمتوں اور کدورتوں سے پاک ہو کر نگاہ نبوی (صلی اللہ علیہ وسلم وآلہ وصحبہ وسلم) کے روبرو پیش ہونے کی قابلیت اور صلاحیت پیدا کرے۔

CS CamScanner
CS CamScanner

(۴)...... اس مبارک اور عالی سفر میں سید الانبیاء والمرسلین ﷺ کے عادات واخلاق کی تحقیق کر کے ان کی پابندی کر کے اسوۂ حسنہ کا پورا پورا اتباع کرے تاکہ پوری زندگی اسوۂ حسنہ کے موافق ہو جائے اپنے اعمال وکردار میں اسوۂ حسنہ کا نمونہ بن کر بارگاہ رسالت میں حاضر ہو۔ اسی سے بارگاہ رسالت کی باریابی کی صلاحیت پیدا ہو گی اور دولتِ وصال سے سرفراز کیا جائے گا۔

(۵)...... اس مبارک سفر میں فرائض کی ادائیگی اور حوائج ضروریہ کی انجام دہی کے بعد سارا وقت ذوق وشوق عظمت ومحبت اور نظافت وطہارت کے ساتھ صلوٰۃ وسلام پڑھنے میں گزارے، یہ اس زمانہ کی بہترین عبادت اور افضل ترین ذکر ہے۔ درود شریف کی کثرت ہی آپ کے ساتھ روحانی تعلق اور خصوصی مناسبت پیدا کرنے کا بہترین ذریعہ ہے، اس سے بڑھ کر باعث سعادت اور فلاح وکامیابی کیا ہوسکتی ہے کہ بارگاہ رسالت میں پہنچنے سے قبل اس کا سلام پہنچتا رہے اور بار بار اس کا ذکر خیر ہوتا رہے۔

CamScanner
CamScanner

(۶)...... جوں جوں منازل طے ہوتے جائیں اور منزل مقصود قریب آتی جائے اسی قدر خشوع و خضوع اور عاجزی انکساری، شوق و اشتیاق اور سرور و نشاط میں زیادتی ہوتی جائے اور سراپا انتظار و اشتیاق بن جائے اور ہر ہر ادا سے بے خودی اور بے قراری نمایاں ہو۔

اگر خدانخواستہ عشق و محبت کی منازل ابھی طے نہ کی ہوں اور عشق و محبت سے ابھی تک تہی دامن ہو تب بھی ظاہراً عاشقانہ رنگ و انداز اختیار کرے اور بہ تکلف ذوق وشوق اور عشق و محبت پیدا کرنے کی کوشش کرے، عاشقین صادقین کی نقالی کرے، یہی نقالی، ظاہری ذوق وشوق اور محبت بھی قبولیت کا درجہ پالیتی ہے۔

(۷)...... جب مدینہ منورہ کی آبادی نظر آنے لگے تو اس مبارک شہر کی مبارک ہواؤں کو اپنے لئے سعادت سمجھ کر ان ہواؤں سے خوب لطف اندوز ہوا اور جہاں تک ممکن ہو سکے ان مبارک ہواؤں کو زیادہ سے زیادہ اپنے ظاہر و باطن کے اندر سمیٹنے اور لینے کی کوشش کرے۔

CS CamScanner
CS CamScanner

(۸)...... مدینہ منورہ میں داخل ہونے سے قبل غسل کرے، مسواک کرے اور نئے کپڑے زیب تن کرے اور اگر سفید کپڑے ہوں تو زیادہ اچھا ہے، خوشبو لگانے اور خوب پاک وصاف ہو کر سکون ووقار اور ادب واحترام کا پیکر بنا رہے، ہمیشہ اور ہر وقت نیچی نگاہ کئے ہوئے ہیبت اور سکینت کے ساتھ رہے، ہر آن ولمحہ اس مقام عالی کا ادب واحترام پیش نظر ہو اور ہر ہر ادا سے تواضع عاجزی اور انکساری ظاہر ہو۔

(۹)...... جب شہر مدینہ منورہ میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِيْرًا وَارْزُقْنِيْ مِنْ زِيَارَةِ رَسُوْلِكَ مَا رَزَقْتَ اَوْلِيَاءَكَ وَاَهْلَ طَاعَتِكَ وَانْقِذْنِيْ مِنَ النَّارِ وَاغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ يَا خَيْرَ مَسْئُوْلٍ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَّنَا فِيْهَا قَرَارًا وَّرِزْقًا حَسَنًا۔

CamScanner
CamScanner

’’اللہ تبارک وتعالیٰ کا نام لے کر داخل ہوتا ہوں۔ جو اللہ نے چاہا وہ ہوگا۔ پروردگار داخل کر مجھ کو سچائی کی جگہ اور نکال مجھ کو سچائی کی جگہ اور میرے لئے اپنے پاس سے زبردست مددگار کر دے اور میرے لیے اپنے رسول کی زیارت مقدر کر دے جیسا کہ آپ نے اپنے خاص بندوں کیلئے مقدر کی ہے اور مجھ کو دوزخ کی آگ سے بچا اور میری مغفرت فرما اور رحم فرما۔ اے اللہ ہمارے لئے اس بستی میں بہترین ٹھکانہ اور اچھا رزق مقرر فرما‘‘۔

(۱۰)...... مدینہ منورہ (زادھا اللہ شرفا و کرامۃ) میں داخل ہونے کے بعد سب سے پہلے مسجد نبوی میں حاضر ہونے کا شوق اور تڑپ ہو کہ سب سے پہلے بارگاہ نبوت میں حاضری کے مطلوب و مقصود سے جلد از جلد سرفراز ہو۔

(۱۱)...... البتہ اگر سامان یا مستورات ساتھ ہوں تو پہلے ان کا بندوبست کر لینا ضروری ہے اور یہی عمل سنت سے ثابت اور اس کے عین مطابق ہے۔ بھوک و پیاس اور بہت زیادہ آرام کا تقاضہ ہو تو اس

CamScanner
CamScanner

کو بھی پورا کر لے، الغرض ہر وہ بات یا کام جو خشوع وخضوع میں مانع ہو اس سے فارغ ہو لینا ضروری ہے۔

(۱۲)...... عورتوں کیلئے ضروری یہی ہے کہ وہ شرعی پردہ کی رعایت رکھتے ہوئے رات کے اندھیرے میں بارگاہ رسالت میں حاضری سے باریاب ہوں۔

(۱۳)...... نہایت مناسب عمل یہ ہے کہ بارگاہ نبوت میں حاضری سے قبل کچھ صدقہ وخیرات کر دینا چاہیے، یہ خیر و برکت اور طہارت ونظافت کا ذریعہ ہے، اس سے مقصود اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا اور خوشنودی اور بارگاہ رسالت میں ایصال ثواب ہے، اس لئے اس نعمت عظمیٰ اور سعادتِ کبریٰ سے قبل مناسب یہ معلوم ہوتا ہے کہ پہلے دل کو دنیا کی محبت سے کسی قدر خالی کر دے اور مال وزر کی ظلمت سے پاک وصاف ہو کر حاضر ہوا جائے۔

(۱۴)...... نہایت باادب باتمیز باخبر ہوشیار اپنی بداعمالیوں پر نادم وشرمسار اللہ اور اس کے رسول کی محبت وعظمت سے لبریز مست

CamScanner
CamScanner

سرشار مسجد نبوی کے دروازہ پر حاضر ہو۔

(۱۵)...... بہتر ہے کہ باب جبریل سے داخل ہو اس لیے کہ ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے حجرۂ مبارکہ اس جانب ہونے کی وجہ سے سرکار دو عالم حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم اکثر اسی جانب سے مسجد میں تشریف لے جاتے تھے اور اگر کسی دوسرے دروازہ سے حاضر ہوں تو بھی کوئی مضائقہ نہیں۔ دروازہ سے داخل ہونے سے قبل کچھ لمحات ٹھہر کر ہوش وحواس اور دل و دماغ کو پھر اس بارگاہ عالی کی طرف متوجہ کر لے اور اپنے ہاتھ پاؤں آنکھ، کان، زبان، دل سب کو خیالِ غیر سے پاک کر لے۔

(۱۶)...... مسجد میں اول داہنا قدم رکھے اور یہ دعا پڑھے (اس میں اعتکاف کی نیت بھی شامل ہے)

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ. نَوَيْتُ سُنَّةَ الْاِعْتِكَافِ مَادُمْتُ فِيْ هٰذَا الْمَسْجِدِ النَّبَوِيِّ الشَّرِيْفِ۔

CamScanner
CamScanner

(۱۷)...... مسجد نبوی میں داخل ہونے کے بعد جب تک مسجد میں قیام رہے گا اعتکاف کی نیت کرنے کی وجہ سے مستقل ثواب میں اضافہ ہوگا، اس کی روحانی بڑی تاثیر ہے اور بے محنت و مشقت کے ایک بڑی نعمت اور سعادت کبریٰ حاصل ہو جاتی ہے۔

(۱۸)...... مسجد میں داخل ہونے کے بعد وہاں کی ظاہری زیب وزینت اور آرائش وزیبائش کے دیکھنے میں مشغول نہ ہو بلکہ کمالِ عجز وانکساری اور ادب واحترام کے ساتھ نیچی نگاہیں کئے ہوئے محبت اور ہیبت وجلال کے ساتھ ذکر الٰہی اور درود شریف پڑھتا ہوا ریاض الجنہ میں داخل ہو۔

ریاض الجنہ، مسجد نبوی کے اس حصہ کو کہتے ہیں جو آپ کی قبر مبارک اور منبر کے درمیان ہے اور اس کیلئے آپ نے ارشاد فرمایا ہے کہ میری قبر اور میرے منبر کے درمیان کا حصہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

CamScanner
CamScanner

(۱۹)...... ریاض الجنہ میں دخل ہو کر منبر شریف کو داہنی طرف رکھتے ہوئے محراب نبوی کے قریب دو رکعت میں سورۃ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ اخلاص پڑھے۔

اگر وقت مکروہ ہو یا فرض نماز جماعت کے ساتھ فوت ہونے کا اندیشہ ہو تو تحیۃ المسجد نہ پڑھے اور جماعت میں شریک ہو جائے۔

(۲۰)...... تحیۃ المسجد سے فارغ ہونے کے بعد پوری توجہ ہمت اور حضور قلب کے ساتھ انتہائی ادب واحترام سے نیچی نگاہ کئے ہوئے ذوق وشوق کے ساتھ اپنی خطاؤں پر نادم وشرمسار مواجہہ شریف پر حاضر ہو۔

قبر مبارک کی عمارت کو چاروں طرف سے کئی صدیاں قبل جالیوں کے ذریعہ بند کر دیا گیا ہے، اس عمارت میں قبلہ کی جانب جالیوں میں سات گول سوراخ بنائے گئے ہیں، جس میں پہلے اور آخر کے دو دو سوراخ کا قبور مبارکہ سے کوئی تعلق نہیں۔ جب کہ تیسرا بڑا سوراخ جو سنہرے چمکدار پیتل کا سب سے بڑا سوراخ ہے وہ مواجہہ

CamScanner
CamScanner

شریف کہلاتا ہے یعنی جو حضور نبی کریم سرکار دو عالم ﷺ کے چہرۂ انور کے بالکل سیدھ میں بنایا گیا ہے۔

(۲۲)...... اس مواجہہ شریف سے تین چار گز فاصلہ سے اپنی پشت قبلہ کی طرف اور چہرہ قبر مبارک کی جالی کی طرف کر کے انتہائی باادب کھڑے ہوں گویا کہ آپ سرکار دو عالم حضور اقدس ﷺ کی مجلس مبارک میں ان کی بات سننے اور اپنی بات سنانے کے لیے کھڑے ہوئے ہیں۔ یہاں حاضری کے وقت ہمیشہ یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ امت مسلمہ کا عقیدہ یہ ہے کہ جناب نبی کریم سرکار دو عالم رحمۃ للعالمین ﷺ اپنی قبر مبارک میں حیات ہیں اور حاضر ہونے والوں کا سلام سن کر اس کا جواب بھی مرحمت فرماتے ہیں۔

(۲۳)...... اب جب مواجہہ شریف کے بالکل سامنے حاضری ہو تو نہایت ادب کے ساتھ معتدل آواز میں (نہ اونچی اور نہ ہی بالکل پست) نیچے دیئے گئے الفاظ کے ساتھ صلوٰۃ وسلام پیش

CS CamScanner
CS CamScanner

کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

(۲۴)......اگر ہجوم کم ہو اور سکون واطمینان سے کھڑا ہو سکے تو خوب جذب وکیف کے ساتھ صلوٰۃ وسلام عرض کرنا چاہیے اور اگر موقع نہ ہو تو مختصر سا سلام بھی عرض کیا جا سکتا ہے۔ اس موقع پر اس جانب سے تو مختصر صلوٰۃ وسلام عرض کر دے لیکن قبر مبارک کے مزید تین اطراف سے جتنا زیادہ ممکن ہو سکے صلوٰۃ وسلام پیش کرنے کی سعادت حاصل کرے۔ سلف صالحین سے دونوں طریقے منقول ہیں۔ ذوق وشوق کا تقاضہ تفصیل سے سلام عرض کرنے کا ہے اور آداب وہیبت کا تقاضا مختصر الفاظ میں صلوٰۃ وسلام پیش کرنے کا ہے، اس لیے جیسا موقع ہو اس کے مطابق عمل کر لیا جائے۔

(۲۵)......صلوٰۃ وسلام پیش کرنے میں اپنے دوسرے مسلمانوں کے حقوق کا ضرور دھیان رکھے، کسی کو تکلیف اور دھکا وغیرہ نہ دے جو لوگ صلوٰۃ وسلام پیش کر رہے ہوں ان کے عمل میں مخل نہ ہو اور ان کے صلوٰۃ وسلام پیش کرنے تک جگہ خالی ہونے اور مواجہہ

CS CamScanner

شریف سے قریب ہونے کا انتظار کرے۔

(۲۶)...... صلوٰۃ وسلام کے کوئی الفاظ متعین نہیں، مختلف حضرات نے مختلف الفاظ تحریر کیے ہیں، کسی نے مختصر سلام لکھا ہے اور کسی نے زیادہ الفاظ لکھے ہیں۔ بعض حضرات نے درج ذیل صلوٰۃ و سلام کو پسند فرمایا جو نہ زیادہ طویل ہے اور نہ مختصر۔

(۲۷)...... بسم اللہ الرحمن الرحیم

"میں شروع کرتا ہوں اللہ جل شانہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے"۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ۔

اے اللہ کے رسول آپ پر درود اور سلام ہو۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ۔

اے اللہ کے نبی آپ پر درود اور سلام ہو۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاخَلِیْلَ اللّٰہ۔

اے اللہ کے خلیل (دوست) آپ پر درود اور سلام ہو۔

CS CamScanner

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَفْوَۃَ اللہ۔

اے اللہ کے برگزیدہ بندے آپ پر درود اور سلام ہو۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ اللہ۔

اے اللہ کے حبیب آپ پر درود اور سلام ہو۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْن۔

اے وہ ذات ! جو اللہ تعالیٰ کے ہاں گنہگاروں کی شفاعت کرنے والی ہے' آپ پر درود اور سلام۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ اَرْسَلَهُ اللہُ تَعَالٰی رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْن۔

اے وہ ذات جسے اللہ تعالیٰ نے دونوں جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا ہے' آپ پر درود اور سلام۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْن۔

اے رسولوں کے سردار آپ پر درود اور سلام ہو۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اِمَامَ الْمُتَّقِیْن۔

CamScanner

اے متقیوں کے امام آپ پر درود اور سلام ہو۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا قَائِدَ الۡغُرِّ الۡمُحَجَّلِیۡنَ۔

ان لوگوں کے پیشوا جن کے چہرے ہاتھ اور پاؤں قیامت کے روز روشن ہوں گے، آپ پر درود اور سلام ہو۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا خَاتَمَ النَّبِیِّیۡنَ۔

اے خاتم النبیین آپ پر درود اور سلام ہو۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا سَیِّدَ وُلۡدِ اٰدَمَ اَجۡمَعِیۡنَ۔

اے تمام بنی آدم کے سردار آپ پر درود اور سلام ہو۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا مُبَشِّرَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ۔

اے نیکوکاروں کے بشارت دینے والے آپ پر درود اور سلام ہو۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا مَنۡ لَّا نَبِیَّ بَعۡدَہٗ۔

اے وہ ذات کہ جس کے بعد کوئی نبی نہیں آپ پر درود اور سلام ہو۔

CamScanner

وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالْمَلٰئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ۔

اور درود اور سلام ہو تمام پیغمبروں اور رسولوں پر اور تمام مقرب فرشتوں پر۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَھْلِ بَیْتِکَ وَاَزْوَاجِکَ وَاَصْحَابِکَ اَجْمَعِیْنَ وَسَائِرِ عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ۔

سلام ہو آپ پر آپ کی آل اور اہل بیت پر اور امہات المومنین پر اور تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہ۔

سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّکَ عَبْدُ اللّٰہِ وَرَسُوْلُہ۔

اے اللہ کے رسول میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ تعالیٰ کے بندے اور رسول ہیں۔

وَاَشْھَدُ اَنَّکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَۃَ

CS CamScanner

وَاَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ وَنَصَحْتَ الْاُمَّةَ وَ كَشَفْتَ الْغُمَّةَ وَجَلَّيْتَ الظُّلْمَةَ وَجَاهَدْتَّ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِہٖ وَعَبَدْتَّ رَبَّكَ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ۔

اور میں گواہی دیتا ہوں اے اللہ کے رسول کہ بے شک آپ نے اللہ تبارک وتعالیٰ کا پیغام پوری طرح پہنچا دیا اور امانت کا حق پوری طرح ادا کر دیا امت کی پوری خیر خواہی فرمائی اور (کفر) کے اندھیرے کو دور فرما دیا اور (باطل کی) تاریکی کو ختم کر دیا اور اللہ جل شانہ کے راستہ میں جہاد فرمایا جیسا کہ اس کا حق تھا اور آپ اپنے رب کی عبادت میں لگے رہے۔ یہاں تک کہ واصل بحق ہوئے

جَزَاكَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنَّا وَعَنْ وَالِدَيْنَا وَ عَنِ الْاِسْلَامِ خَيْرًا الْجَزَاء۔

اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کو ہماری طرف سے اور ہمارے والدین کی طرف سے اور ملت اسلامیہ کی طرف سے بہترین جزاء عطا فرمائے۔

وَاَسْئَلُ اللّٰهَ تَعَالٰى لَكَ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

CamScanner

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَالشَّفَاعَةَ الْعُظْمٰى فِي الْيَوْمِ الْمَشْهُوْدِ۔

اور اللہ تعالیٰ سے آپ کے لیے مقام وسیلہ کا اور فضیلت کا اور بلند درجہ کا اور مقام محمود کا اور حوض (کوثر) کا جس پر آپ کی امت اترے گی اور "یوم المشھود" (قیامت کے دن) شفاعت عظمیٰ کا سوال کرتے ہیں۔

وَنَسْئَلُ اللہَ تَعَالٰى اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَلِاٰبَائِنَا وَاُمَّهَاتِنَا وَلِاَقْرِبَائِنَا۔ اِنَّهٗ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ۔ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ۔

اور ہم حق تعالیٰ جل جلالہ سے سوال کرتے ہیں کہ ہمارے باپ داروں اور ماؤں عزیز و اقارب کے گناہ معاف فرما دے بے شک وہ دعا قبول فرمانے والا اور وہ ارحم الراحمین ہے۔

اپنا سلام پیش کرنے کے بعد اپنے ماں باپ اساتذہ ومشائخ عزیز و اقرباء اور دوست و احباب کی طرف سے بھی سلام پیش کرے

CS CamScanner

اور جس کسی نے بھی صلوٰۃ وسلام پیش کرنے کو کہا ہو تو عمومی طور پر

پر یوں عرض کردے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنِّیْ وَ مِمَّنْ اَوْصَانِیْ بِالسَّلَامِ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰه۔

(۲۸)...... بارگاہ رسالت میں صلوٰۃ وسلام عرض کرنے کے بعد ایک گز داہنی طرف ہٹ کر چھوٹے گول سوراخ کے سامنے حاضر ہو اور یہ درمیانی جگہ گول سوراخ کی خلیفہ اول امیر المومنین حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے چہرۂ انور کے سامنے آجاتی ہے اور پھر ان کی خدمت میں سلام عرض کرے۔

(۲۹)... اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا اَبَا بَکْرِنِ الصِّدِّیْق (رضی الله عنه)۔

سلام ہو اے ہمارے سردار ابوبکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَلِیْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَلَی التَّحْقِیْق۔

سلام ہو آپ پر خلیفۂ رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ

CamScanner

وصحبہ وسلم) برحق۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللہ ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْھُمَا فِی الْغَارِ۔

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول کے ساتھی جبکہ غار میں چھپے ہوئے تھے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ اَنْفَقَ مَالَهٗ كُلَّهٗ فِیْ حُبِّ اللہِ وَ حُبِّ رَسُوْلِہٖ حَتّٰی تَخَلَّلَ بِالْعَبَاءِ، رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْكَ وَاَرْضَاكَ اَحْسَنَ الرِّضَا وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَ مَسْكَنَكَ وَمَحَلَّكَ وَمَاْوَاكَ۔

سلام آپ پر اے وہ ذات کہ جس نے اپنا تمام مال اللہ اور اس کے رسول کی محبت میں خرچ کر ڈالا یہاں تک کہ ایک جبہ میں رہ گئے۔ اللہ تعالیٰ آپ سے راضی ہو اور بہترین طریقے سے آپ کو راضی کرے اور جنت کو آپ کے اترنے کی جگہ اور آپ کے قیام کی جگہ اور آپ کا مستقل ٹھکانہ بنائے۔

CamScanner

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَوَّلَ الْخُلَفَاءِ وَ تَاجَ الْعُلَمَاءِ وَ صِهْرَ النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُه۔

سلام آپ پراے سب سے پہلے خلیفۂ رسول اور عالموں کے تاج اور نبی مصطفیٰ کے خسر اور اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو آپ پر اور اس کی برکتیں۔

(۳۰)......اس کے بعد ایک گز داہنی طرف ہٹ کر اس کے برابر والے گول سوراخ کے سامنے حاضر ہو یہ جگہ خلیفۂ ثانی امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چہرۂ انور کے سامنے ہے۔اب ان کی خدمت میں سلام عرض کریں۔

(۳۱)......اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّاب۔

سلام ہو آپ پراے عمر بن الخطاب

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَاطِقًا بِالْعَدْلِ وَالصَّوَاب۔

سلام ہو آپ پراے انصاف اور سچائی کی بات کہنے والے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا شَهِیْدَ الْمِحْرَاب۔

سلام ہو آپ پراے محراب میں شہید ہونے والے

CS CamScanner

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُظْهِرَ دِیْنِ الْاِسْلَام۔

سلام ہو آپ پر اے دین اسلام کو غالب کرنے والے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا فَارِقَ بَیْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِل۔

سلام ہو آپ پر اے حق اور کفر کے درمیان فرق کرنے والے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُکَسِّرَ الْاَصْنَام۔

سلام ہو آپ پر اے بتوں کے ٹکڑے ٹکڑے کرنے والے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا الْفُقَرَاءِ وَالضُّعَفَاءِ وَالْاَرَامِلِ وَالْاَیْتَام۔

سلام ہو آپ پر اے فقیروں اور ضعیفوں اور بیواؤں اور یتیموں کے سرپرست۔

اَنْتَ الَّذِیْ قَالَ فِیْ حَقِّكَ سَیِّدُ الْبَشَرِ لَوْ کَانَ بَعْدِیْ نَبِیٌّ لَکَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّاب۔ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْكَ وَاَرْضَاكَ اَحْسَنَ الرِّضَاءِ وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَ مَسْکَنَكَ وَمَحَلَّكَ وَمَاْوَاك۔

آپ ہی ہیں جن کے حق میں سید البشر صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا عمر بن خطاب ہوتے (رضی اللہ عنہ) راضی ہو اللہ تبارک وتعالیٰ آپ سے اور راضی کرے آپ کو بہترین رضا کے ساتھ اور جنت کو بنائے آپ کے اترنے کی جگہ اور آپ کے رہنے کی جگہ اور آپ کے ٹھہرنے کی جگہ اور آپ کا ٹھکانہ۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَانِيَ الْخُلَفَاءِ وَتَاجَ الْعُلَمَاءِ وَصِهْرَ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُه۔

سلام ہو آپ پر اے دوسرے خلیفہ رسول اور علماء کے تاج اور نبی مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وصحبہ وسلم کے خسر اور اللہ تعالیٰ کی رحمت آپ پر اور اس کی برکتیں۔

(۳۲)...... یہاں پر صلوٰۃ وسلام پیش کرنے کے بعد ایک قدم بائیں طرف ہٹ کر ان دو خلفائے کرام رضی اللہ عنہما کے درمیان کھڑے ہو کر دونوں حضرات پر مشترکہ سلام عرض کریں۔

(۳۳)...... اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا وَزِيْرَيْ رَسُوْلِ اللهِ

CS CamScanner

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم۔

سلام ہو آپ پر، اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں وزیروں پر۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمَا یَا شَیْخَیْن (رضی اللہ عنہما)

سلام ہو آپ پر، اے شیخین (رضی اللہ عنہما)

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمَا یَا صِھْرَا النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم۔

سلام ہو آپ دونوں پر، اے نبی کے دونوں خسر

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمَا یَا مُعِیْنَیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم۔

سلام ہو آپ پر، اے رسول اللہ کے دونوں مددگارو،

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمَا وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہ۔

سلام آپ دونوں پر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔

(۳۴)......اس کے بعد دوبارہ الٹے ہاتھ کی طرف مواجہہ شریف کے سامنے پھر حاضر ہو کر یہ آیت پڑھے:

CS CamScanner

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلَائِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔

اور پھر پورے دھیان ذوق وشوق اور انتہائی محبت وعظمت کے ساتھ ستر مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ رَسُوْلَ اللّٰہِ۔

اس کے بارے میں آتا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ بندے کی ہر حاجت پوری فرمادیتے ہیں اور ایک فرشتہ پکارتا ہے کہ اے شخص اللہ جل شانہ تجھ پر رحمت نازل فرمائے اور تیری کوئی حاجت ادھوری نہ رہے۔

(شعب الایمان، بیہقی ۹/ ۲۰۲)

(۳۵)...... پھر اس جگہ سے ہٹ کر ایسی جگہ آجائیں جہاں آپ کے قبلہ رخ ہونے میں روضۂ اقدس (علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام) کی طرف پیٹھ نہ ہو اور پھر اللہ تبارک وتعالیٰ سے خوب تضرع، خشوع وخضوع اور انکساری کے ساتھ خوب رو رو کر اپنے اور اپنے والدین، اساتذہ کرام، مشائخ اہل وعیال احباب دوستوں اور

CS CamScanner

تمام مسلمانوں کیلئے اور جن حضرات نے دعاؤں کیلئے کہا ان سب کیلئے دعا کریں، راقم آثم اور اس کے متعلقین واحباب کو بھی دعائے خیر میں ہمیشہ یاد فرمائیں، احسان عظیم ہوگا۔ جزاکم اللہ فی الدارین۔

(۳۶)......صلوٰۃ وسلام کے وقت قبور مبارکہ کی جالیوں کو ہاتھ لگانا، بوسہ دینا اس کی طرف پیٹھ کرنا اندر جھانکنا، اس کا طواف کرنا اونچی آواز سے بولنا اور بات چیت کرنا ادھر ادھر دیکھنا اور توجہ کرنا، فوٹو اور ویڈیو بنا بنانا انتہائی سخت بے ادبی اور محرومی کی بات ہے، ان تمام ناشائستہ حرکات اور بری باتوں سے ہمیشہ اجتناب کرنا چاہیے۔

(۳۷)......خواتین کیلئے مسجد نبوی میں مردوں سے علیحدہ با پردہ محفوظ حصے بنائے گئے ہیں، جہاں وہ با جماعت نماز ادا کر سکتی ہیں۔

(۳۸)......فجر ظہر اور عشاء کی نماز کے بعد خواتین کیلئے روضۂ اقدس (علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام) پر حاضری کیلئے اجازت دی جاتی ہے جس میں خواتین کیلئے ریاض الجنہ میں نماز پڑھنے اور مواجہہ شریف کے علاوہ تین اطراف سے صلوٰۃ وسلام پیش کرنے کا موقع دیا

CS CamScanner

جاتا ہے، اس لیے خواتین تین اطراف میں کسی بھی ایک جگہ سے کھڑے ہو کر آہستہ اور انتہائی مناسب آواز سے سلام پیش کر سکتی ہیں۔

(۳۹)...... روضۂ اقدس پر حاضری کے وقت بعض خواتین بڑی تیزی کے ساتھ دوڑ کر مخصوص آواز نکالتی ہوئی انتہائی شور وغل مچاتی ہوئی حاضری کیلئے جاتی ہیں۔ جو انتہائی بے ادبی اور سراسر محبت اور عظمت اور ادب کے خلاف ہے، اس میں مسجد نبوی اور روضۂ اقدس (علی صاحبها الصلوٰة والسلام) کی بھی سخت گستاخی ہے۔

(۴۰)......خواتین کیلئے ریاض الجنہ اور صلوٰۃ وسلام کیلئے جو حصے کھولے جاتے ہیں وہ انتہائی مختصر سے ہوتے ہیں اور حاضر ہونے والی خواتین کی تعداد انتہائی زیادہ ہوتی ہے اس لیے خواتین کو چاہیے کہ وہ ریاض الجنہ میں نماز پڑھنے اور صلوٰۃ وسلام پیش کرنے میں دوسروں کا خیال کرتے ہوئے اختصار سے کام لیں اور دوسروں کو بھی موقع فراہم کریں۔

وصلى الله تعالىٰ وسلم وبارك على محمد وعلىٰ اٰله وصحبه اجمعين

CS CamScanner

اہم زیاراتِ مدینہ منورہ

مدینہ منورہ کے قابل زیارت مقاماتِ مقدسہ

جو مقدس شہر حبیب رب العالمین سرور کائنات محبوب دو جہاں علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی خصوصی جلوہ گاہ ہو اور سرتاج انبیاء سید الرسل و خاتم الانبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وصحبہٖ وسلم کی آخری آرام گاہ اور قیام گاہ ہو اس کے فضائل ومناقب کا کیا شمار ہو سکتا ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ نے ساری کائنات ومخلوقات میں سے سب سے برگزیدہ ہستی کو اپنی خصوصی عنایات وتجلیات کیلئے منتخب فرمایا اور ہر قسم کی شرافت، عزت وعظمت اور فضیلت کو ان پر ختم کر دیا اور ان کی

CS CamScanner

سکونت اور قیام کے لیے بھی اس مقدس مقام کو منتخب اور تجویز فرمایا جو اللہ رب العزت کے نزدیک سب سے پیارا اور نرالا تھا اور ہمیشہ کیلئے اس شہر کا نام طابہ اور طیبہ رکھ دیا یعنی پاکیزہ اور عمدہ۔

جو شہر رب کائنات کے نزدیک پاکیزہ اور عمدہ ہو اس کے حسن و خوبی کو کیسے بیان کیا جا سکتا ہے۔

ایک حدیث شریف میں آیا ہے کہ سرکار دو عالم محبوب کل جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وصحبہ وسلم ہجرت کے وقت اپنے شہر اور وطن کو چھوڑ رہے تھے اور بخوبی سمجھ رہے تھے کہ اس محبوب شہر کو چھوڑ کر اس سے زیادہ محبوب شہر میں پہنچایا جا رہا ہے اس لیے اس وقت کی یہ دعا تھی:

اللھم انك اخر جتنی من احب البقا ع الیّ فامکنی فی احب البقاع الیك (جذب القلوب من الحاکم)

(الٰہی تو نے مجھے اس شہر سے ہجرت کا حکم دیا ہے جو مجھے تمام شہروں سے محبوب ہے اب اس شہر میں میرا قیام کر دیجئے جو تجھے سب

CS CamScanner

سے زیادہ محبوب ہو)۔

چنانچہ آپ کو شہر مکہ مکرمہ سے لے جا کر اس شہر مدینہ منورہ میں ٹھہرایا گیا۔

معلوم ہوا کہ جس شہر کو آپ کے رب نے روز اول سے آپ کے قیام وسکونت کیلئے منتخب فرمایا تھا وہ اللہ رب العزت کے نزدیک تمام شہروں میں سب سے زیادہ محبوب تھا۔

یہی وجہ ہے کہ ہجرت کے بعد آپ کو مدینہ منورہ بہت زیادہ مرغوب اور محبوب تھا اور اس کی معطر ہوائیں آپ کو ہمیشہ مسرور کرتی تھیں اور اس کے درودیوار سے آپ کو خاص لگاؤ اور محبت تھی۔

آپ کے اس مقدس شہر میں سکونت اور قیام کی وجہ سے یہاں کا چپہ چپہ نورانی ہے اور قدم قدم پر یہاں متبرک آثار اور زیارات ہیں کہ جن کا کسی نہ کسی وجہ سے آپ سے یا آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے نسبت حاصل ہے۔اب اس کا استعیاب اور شمار تو ممکن نہیں البتہ کسی حد تک جو آثار وزیارات باقی رہ گئیں ہیں مدینہ منورہ کے قیام

CamScanner

کے دوران ان کی زیارات کر لینا اور ان سے برکت اور فضیلت حاصل کرنا نہایت ہی مستحسن ہے۔ان سب میں سب سے اہم مقام اور قریب ترین مقام یہاں کا مقامی قبرستان ہے جسے بقیع الغرقد کہا جاتا ہے۔

(۱)......بقیع الغرقد

یہ قبرستان مسجد نبوی سے متصل شرقی جانب ہے جس میں بے شمار صحابہ کرام اور اولیائے کرام رضی اللہ عنہم مدفون ہیں۔حضور اقدس سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وصحبہ وسلم اور حضرات شیخین رضی اللہ عنہم کی زیارت اور ان پر صلوٰۃ وسلام عرض کرنے کے بعد اہلِ بقیع کی زیارت مستحب ہے۔

اس قبرستان میں سب سے افضل شخصیت حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ مدفون ہیں۔ازواج مطہرات (سوائے حضرت خدیجہ اور حضرت میمونہ رضی اللہ عنہما) اور بناتِ رسول رضی اللہ عنہن سب ہی یہاں مدفون ہیں۔ اس کے علاوہ آپ کی

CS CamScanner

پھوپھیاں ، اہل بیت اور دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جن کی تعداد کم وبیش دس ہزار سے زائد ہے وہ سب یہاں مدفون ہیں ۔ اس کے علاوہ چودہ سو سال سے لے کر آج تک بے شمار اولیائے کرام، مفسرین ، محدثین ، فقہاء ، مبلغین ، مجاہدین اور عام لوگوں کیلئے مدینہ منورہ کا یہی قبرستان دفن ہونے کیلئے استعمال ہو رہا ہے ۔لہٰذا اس قبرستان میں مدفون ہونے والے خوش نصیب لوگوں کی تعداد گنتی میں نہیں لائی جاسکتی۔

جب بقیع الغرقد قبرستان میں حاضری ہو تو عمومی طور پر دعا پڑھیں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ وَ دَارِ قَوْمٍ مُّوْمِنِیْن، اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَ نَحْنُ بِالْاَثَرِ، اِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَا حِقُوْن، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاَ ھْلِ الْبَقِیْعِ الْغَرْقَد، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلَھُمْ نَسْئَلُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَہ۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو سلام اس طرح پیش کریں :

CamScanner

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْمُسْلِمِيْن ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَالِثَ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْن ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ذَاالنُّوْرَيْن ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْهِجْرَتَيْن ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَامِعَ الْقُرْآنِ بَيْنَ الدَّفَّتَيْن، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيْدَ الدَّار ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُه۔

(۲)......میدان اُحد

مدینہ منورہ میں دوسری بڑی زیارت میدان شہدائے احد ہے، جو مدینہ منورہ سے مخالف قبلہ بجانب شمال تقریباً تین میل کے قریب واقع تھا اور اب رفتہ رفتہ شہری آبادی وہاں تک پہنچ رہی ہے۔ یہ احد پہاڑ وہ مقدس پہاڑ ہے جس کے بارے میں سرکار دو عالم حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ احد ہم کو محبوب رکھتا ہے اور ہم احد کو محبوب رکھتے ہیں۔

یہاں ۳ھ میں غزوۂ احد کا مشہور معرکہ پیش آیا یہاں کی

CamScanner

زیارت کرنا بھی مستحب ہے۔ غزوۂ احد کے تقریباً تمام شہداء یہاں مدفون ہیں، جن میں سید الشہداء اور حضرت حمزہ بن عبدالمطلب (عم النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ آلہٖ وصحبہ وسلم) اور انہی سے متصل حضرت عبداللہ بن جحش اور حضرت معصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہم مدفون ہیں۔ ان پر اور پھر باقی شہداء احد پر سلام پیش کرنا چاہیے۔

مدینہ منورہ میں مسجد نبوی کے علاوہ شہر میں اور بہت سی مساجد ہیں کہ جن میں حضور اقدس نبی کریم سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وصحبہ وسلم یا آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے نمازیں پڑھی ہیں۔ ان کی زیارت بھی کر لینا چاہیے۔ ان میں کچھ مساجد تو اس وقت تک آباد ہیں اور بہت سی منہدم اور غیر آباد ہیں۔ قدیم تعمیر و ہیئت پر اس وقت کوئی مسجد موجود نہیں۔ چونکہ جگہیں وہی ہیں، اس لیے یہ آثار برکت و رحمت اور فضیلت سے خالی نہیں، اگر کسی کو ان جگہوں کی تعمیر کا تعین ہو جائے تو ان مقامات کی زیارت بھی کر لینا چاہیے، ان قائم کردہ مساجد میں سب سے اہم اور مقدس مسجد قباء ہے۔

CamScanner

(۳)......مسجد قباء

مدینہ منورہ سے جنوب مغرب کی جانب مسجد نبوی سے دو یا تین میل کے فاصلہ پر یہ مسجد واقع ہے۔ یہ مسلمانوں کی سب سے پہلی مسجد ہے، جس وقت حضور اکرم سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وصحبہ وسلم ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ نے یہاں قیام فرمایا۔ یہ مسجد قباء، مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ کے بعد چوتھی بڑی مسجد ہے جو دنیا کی تمام مساجد سے افضل ہے۔ جس روز بھی چاہے پیدل ہو یا سواری پر مسجد قباء کی زیارت کرنا مسنون ہے، مگر ہفتہ کے روز زیارت کرنا افضل ہے۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ یہاں دو رکعت نفل نماز کا ثواب مکمل عمرہ کا ہے۔

(۴)......مسجد جمعہ

قباء کے قریب ہی مشرقی جانب مسجد جمعہ ہے، سب سے پہلے جمعہ حضور اکرم سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وصحبہ وسلم نے اسی

CS CamScanner

مسجد میں پڑھا تھا۔ اس کے علاوہ مدینہ منورہ کی تاریخی مساجد میں کئی مساجد اب بھی آباد ہیں اور باقاعدہ نمازوں کیلئے بھی کھولی جاتی ہیں۔ ان کی بھی زیارت کر لینا چاہیے۔

ان میں مسجد اجابہ، مسجد ابی ذر، مسجد قبلتین، مسجد شیخین، مسجد مستراح، مسجد رایہ، سبعہ مساجد (غزوۂ احزاب کے مقام پر کئی چھوٹی چھوٹی مساجد منہدم کر کے ایک بڑی مسجد تعمیر کی گئی ہے)۔

اس کے علاوہ کچھ مساجد ایسی بھی ہیں جو مساجد کے طرز پر تو تعمیر کردہ ہیں لیکن کسی کسی وجہ سے ان میں باقاعدہ نمازیں نہیں ہوتیں۔ جن میں مسجد غمامہ، مسجد ابوبکر، مسجد عمر، مسجد علی (رضی اللہ عنہم) مسجد فسح وغیرہ لیکن ان کی بھی زیارت کر لینا بہتر ہے۔

مساجد کے علاوہ وہ مدینہ منورہ میں کئی اور متبرک تاریخی مقامات میں کہ جن کی نسبت آنحضرت سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم یا کسی بھی صحابی (رضی اللہ عنہ) یا کسی واقعہ کی طرف ہے۔ اگر تو وہ متبرک مقامات مستند حوالہ جات سے صحیح ثابت ہوں تو ان کی

CamScanner

بھی زیارت کرلینا فضیلت سے خالی نہیں۔

وطن واپسی: جب سرکار دو عالم تاجدار مدینہ آقائے نامدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وصحبہ وسلم اور مسجدِ نبوی کی زیارت سے فارغ ہو جائیں اور وطن کی طرف واپسی کے سفر کا ارادہ ہو تو مسجد نبوی میں محراب نبوی کے قریب ریاض الجنۃ میں یا جہاں کہیں قریب میں موقع ملے تو دو رکعت نماز پڑھے اور حضور نبی کریم سید الانبیاء والمرسلین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم اور حضرات شیخین رضی اللہ عنہما کے روضۂ اقدس پر صلوٰۃ وسلام عرض کریں اور پھر دین ودنیا کی حاجت اور حج وعمرہ اور زیارت مسجد نبوی اور روضہ اقدس کی حاضری کے قبول ہونے اور عافیت کے ساتھ گھر پہنچنے کی دعا مانگے اور جس قدر ہو سکے جدائی اور فراق پر حزن وملال، رنج وغم کا اظہار کرے۔

اس وقت آنسوؤں کا نکلنا اور قلب میں حزن وملال کا غلبہ ہونا قبولیت کی علامت ہے۔ روتا ہوا اور دربار نبوت کی جدائی پر

CS CamScanner

حسرت وافسوس کرتا ہوا چلے اور حسب طاقت فقراء اور اہل مدینہ پر صدقہ کرے اور یہاں کے تبرکات اپنے ساتھ وطن لے جائے۔ جن میں سب سے زیادہ اہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک طریقوں اور پرنور سنتوں کی پیروی کا جذبہ اور عزم ہے۔

وصلی اللہ وسلم علی نبینا و حبیبنا و شفیعنا و قرۃ اعیننا محمد والہ و صحبہ اجمعین

☆☆☆☆

CS CamScanner

میں تو اس قابل نہ تھا

شکر ہے تیرا خدایا ، میں تو اس قابل نہ تھا
تو نے اپنے گھر بلایا ، میں تو اس قابل نہ تھا
اپنا دیوانہ بنایا ،میں تو اس قابل نہ تھا
گرد کعبے کے پھرایا ، میں تو اس قابل نہ تھا
مدتوں کی پیاس کو سیراب تو نے کر دیا
جام زم زم کا پلایا ،میں تو اس قابل نہ تھا

......☆......

تیری رحمت ، تیری شفقت سے ہوا مجھ کو نصیب
گنبدِ خضراء کا سایا ، میں تو اس قابل نہ تھا
میں نے جو دیکھا سو دیکھا جلوہ گاہِ قدس میں
اور جو پایا سو پایا ، میں تو اس قابل نہ تھا
بارگاہِ سید کونین ﷺ میں آکر نفیسؔ
سوچتا ہوں ، کیسے آیا ؟ میں تو اس قابل نہ تھا

CS CamScanner

گھر گھر اُجالا

حضورِ محمد ﷺ سے گھر گھر اُجالا
ظہورِ محمد سے گھر گھر اُجالا
بنایا خدا نے سراجاً منیرا
ہے نورِ محمد سے گھر گھر اُجالا

ہے ذاتِ محمد ﷺ سے گھر گھر اُجالا
صفاتِ محمد سے گھر گھر اُجالا
یہ انوارِ ذات و صفات ، اَللہ اَللہ!
حیاتِ محمد سے گھر گھر اُجالا

(۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ء)

Design by: i.maqsood313@yahoo.com